

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اردو تعلیمی امتحانات

شش ماہی نصاب

مئی 2025 – اگست 2025

ANSWER KEY

سوال ۱- سورۃ الطارق کی درج ذیل آیات کی تفسیر لکھیں۔ (ہر سوال ۵ نمبر کا ہے کل نمبر ۱۰ ہیں)

(الف)

آیت ۵

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّنَا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

Translation: There is no soul but has a guardian over it.

ترجمہ: کوئی (ایک) جان بھی نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔

Refer to Pg. 40 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

(ب)

آیت ۱۸

فَمَهِّلِ الْكُفْرَانَ أَمْهَلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

Translation: So give time to the disbelievers. Aye, give them time for a little while.

ترجمہ: پس کافروں کو ڈھیل دے۔ انہیں ایک مدت تک ڈھیل دے دے۔

Refer to Pg. 46 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۲- دی گئی جگہ پر مندرجہ ذیل خداے باری تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا اردو ترجمہ لکھیے۔ (۵ نمبر)

الْخَالِقُ	Al Khaaliq
الْبَارِئُ	Al Baari'u
الْمُصَوِّرُ	Al Musawir
الْعَفَّارُ	Al Ghaffaar
الْقَهَّارُ	Al Qahhaar

Refer to Pg. 47 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۳- تعلیمی نصاب میں دی گئی صفت "الہادی" جس کی وضاحت حضرت مسیح موعودؑ نے خاص طور سے کی ہے بیان کریں۔ (۵ نمبر)

Refer to Pg. 48 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۴۔ نماز کی لفظی ادائیگی کے اردو تراجم دی گئی جگہوں میں لکھیں۔ (۹ نمبر)

ثناء
سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى
جَدُّكَ
وَلَا
إِلَهَ
غَيْرُكَ

Refer to Pg. 49 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۵۔ مندرجہ ذیل حدیث کے حوالے سے اسلام کے پانچ بنیادی ارکانوں میں سے نماز اور رمضان میں روزہ رکھنے کے بارے میں لکھیں۔

(دیے گئے تعلیمی نصاب کے نوٹس 2025 کے مطابق) (۶ نمبر)

پانچ ارکان اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى
خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ
الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

(صحیح البخاری کتاب الایمان بَابُ دَعَاؤِكُمْ اِيْمَانَكُمْ.....)

ترجمہ: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے
کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) اس بات کی دل اور زبان سے گواہی دینا کہ اللہ
کے سوا کوئی ہستی قابل پرستش نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ خدا کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا
(۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج بجالانا اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

Refer to Pg. 51, 52 and 54 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۶۔ دوسرے ٹرم کے تعلیمی نصاب 2025 میں شامل کیے گئے ملفوظات میں حضرت مسیح موعود نے جو قول و
فعل میں مطابقت پر روشنی ڈالی ہے بیان کریں۔ (۴ نمبر)

Refer to Pg. 55 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۷۔ نظم اوصاف قرآن مجید

درج ذیل الفاظ کے ہم معنی (مترادف) الفاظ لکھیں۔ (۳ نمبر)

اوصاف _____

اجلی _____

مرجھا _____

Refer to Pg. 59 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

سوال ۸۔ نظم "اوصاف قرآن مجید" کس نے لکھی ہے؟ درست جواب پر نشان ٹک لگائیں۔ (انمبر)

Hadhrat Masih Maoud (as)

سوال ۹۔ نظم اوصاف قرآن مجید کا خلاصہ بیان کریں۔ (۲ نمبر)

Refer to Pg. 58 of Main level Urdu Ta'lim Syllabus 2025

نوٹ: سوال دس کتاب کشتی نوح پر مبنی ہیں۔

سوال ۱۰۔ کشتی نوح سے مختصر سوالات

درج ذیل میں سے کسی بھی تین سوالوں کے جواب دیں۔ ہر سوال ۳ نمبر کا ہے، کل: ۹ نمبر

باب 'ہماری تعلیمات' سے

سوال (الف)۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بیان کردہ قرآن کی اہمیت کے بارے میں کوئی تین اہم نکات جو

کتاب میں موجود ہیں بیان کریں۔ (۳ نمبر)

• قرآن فلاح اور نجات کا حتمی ذریعہ ہے اور اس کے احکام کو نظر انداز کرنا نجات کا دروازہ بند کر دیتا ہے۔ (انمبر)

• یہ خدا کی طرف سے واحد براہ راست رہنمائی ہے، جو دوسرے تمام صحیفوں (مثلاً تورات، انجیل) کو پیچھے چھوڑتی

ہے۔ (انمبر)

• قرآن میں یہ طاقت ہے کہ اگر خلوص نیت سے اس پر عمل کیا جائے تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر کسی شخص کو پاک اور تبدیل کر دیتا ہے۔ (انمبر)

• اس میں تمام روحانی اور دینی ضروریات موجود ہیں، ایمان اور خوشحالی کی ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ (انمبر)

• قرآن کی روح القدس شاندار طور پر ظاہر ہوئی (انجیل کی "کنزور" کبوتر کی علامت کے برعکس)، اسے اعلیٰ بناتی ہے۔ (انمبر)

• قرآن انبیاء، شہداء اور صالحین کو عطا کردہ نعمتوں کی طرح تم کو بھی عطا کرتا ہے۔ (انمبر)

• قرآن کے بغیر، دنیا روحانی طور پر ایک گندے مضغ کی طرح تھی۔ (انمبر)

سوال (ب) - قرآنی تعلیمات کا انجیل کی تعلیمات سے موازنہ کرنے والی ایک مثال کتاب سے دیں۔
یہ بھی بیان کریں کہ قرآن کی تعلیمات منتخب کردہ مثال سے کس طرح برتر ہے۔ (۳ نمبر)

(ج) 1- غیر محرم عورتوں کے ساتھ حیا کا سلوک

:قرآن -

غیر محرم عورتوں پر نظر ڈالنے سے منع کرتا ہے (نہ بد نظری سے نہ نیک نظری سے)۔ -

مومنوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیتا ہے (جیسا کہ "ایک دھندلی نظر سے ابتدا نزول الماء میں -
انسان دیکھتا ہے")۔

:انجیل -

. صرف ہوس بھری نظروں سے منع کرتا ہے؛ دوسری صورت میں دیکھنے کی اجازت دیتا ہے -

الکحل (شراب) کا استعمال 2.

قرآن: مکمل طور پر بچنے کا حکم دیتا ہے ("شیطان کی ایجاد" سمجھتا ہے)۔ -

انجیل: شراب پینے کی اجازت دیتا ہے جب تک کہ کوئی نشہ میں نہ ہو۔ -

غصہ اور معافی 3.

:قرآن -

اپنے غصے کو تھامنے اور دوسروں پر رحم کرنے کی ترغیب دیتا ہے (سورة البلاء 18:90)۔ -

اگر یہ ظالم کی اصلاح کرتا ہے تو جس قدر بدی کی گئی ہے اس قدر بدلہ لینے کی اجازت دیتا ہے (سورہ -

شوریٰ 41:42)۔

:انجیل -

غیر مشروط معافی کی وکالت کرتا ہے (مثال کے طور پر، "دوسرا گال بھی پیش کرنا چوٹ کھانے کے -

لیے")۔

طلاق اور ازدواجی تعلقات 4.

:قرآن -

بجز ناکاری کے اپنی بیوی کے ہر غیر اخلاقی ناپاک کاموں کے لیے طلاق کی اجازت دیتا ہے (مثلاً، -

شہوت پرستی، بت پرستی، سورة النور 27:24)۔

:انجیل -

طلاق سے منع کرتا ہے سوائے زنا کے معاملات میں۔ -

قسمیں اور گواہی 5.

:قرآن -

بے معنی قسموں پر پابندی لگاتا ہے لیکن انصاف کے لیے حلف اٹھانے کی اجازت دیتا ہے۔ -

:انجیل -

قسموں کی مکمل ممانعت ("قسم بالکل نہیں) -

جبر کے خلاف مزاحمت -6

:قرآن -

اپنے دفاع اور متناسب انصاف کی اجازت دیتا ہے۔ -

:انجیل -

عدم مزاحمت سکھاتا ہے ("برے شخص کی مزاحمت نہ کرنا سکھاتا ہے")۔ -

دشمنوں سے محبت 7.

:قرآن -

برے اعمال کی مخالفت کرنا، افراد کی نہیں۔ دشمنوں کے لیے دعا کرنا لیکن ان کے غلط کاموں کو رد کرنا۔
سکھاتا ہے۔

:انجیل -

اپنے دشمنوں سے محبت "کرنے کا حکم دیتا ہے اور ان لوگوں کے لیے برکت چاہنے کا حکم دیتا ہے جو" -
آپ پر لعنت بھیجتے ہیں۔

نماز اور نیک اعمال 8.

:قرآن -

حکمت کی بنیاد پر دکھلا کر یا چھپ کر دعا کرنا سکھاتا ہے (سورۃ البقرہ 2:275)۔ -

اچھے اعمال ظاہر ہونے چاہئیں اگر وہ دوسروں کو متاثر کریں۔ -

:انجیل -

صرف چھپ کر کوٹھری میں جا کر دعا کرنا اور؛ نیکیاں چھپانا سکھاتا ہے -

خدا کی موجودگی کا تصور 9.

:قرآن -

زمین اور آسمان پر خدا کی پاکیزگی کا اعلان کرتا ہے (ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے)۔ -

:انجیل -

خدا کے "جنت میں" ہونے پر توجہ مرکوز کرتا ہے (مثال کے طور پر، "آسمان میں ہمارا باپ")۔ -

لعنت اور برکت 10.

:قرآن -

لعنت نہ کرو جب تک کہ الہی الہام اس کی تصدیق نہ کرے (مثال کے طور پر، انبیاء نے کبھی شیطان کو - برکت نہیں دی)۔

:انجیل -

آپ کو لعنت کرنے والوں کو برکت دینے کی ہدایت کرتا ہے۔

سوال (ج) - حضرت مسیح موعودؑ نے کچھ ایسے لوگوں کی وضاحت کی ہے جو ان کی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے وہ کون ہیں؟ کسی تین کی مثال دیں۔ (۳ نمبر)

بے ایمان اور دھوکے باز 1.

جھوٹا، دھوکہ باز، - ۱

مادہ پرستی اور دنیا داری 2.

لا لچ میں مبتلا لوگ، آخرت کو نظر انداز کرنے والے۔ -

دین پر دنیا مقدم 3.

جو لوگ دنیاوی معاملات کو ایمان پر ترجیح دیتے ہیں۔ -

نافرمان گنہگار -4

:وہ افراد جو ترک نہیں کرتے -

شراب، جوا، ہوس بھری نگاہیں، جھول، دھوکا دھری، ٹھٹھاہنسی، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، - ۱
جھوٹ، بدکاری، بد نظری، بد خیالی، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت، کج بختی

نماز سے غافل 5.

جو لوگ پنجگانہ نمازوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ -

عاجزی اور خدا کی یاد کا فقدان 6.

وہ لوگ جو عاجزی کے ساتھ اللہ کو یاد نہیں کرتے۔

بری صحبت رکھنا والے 7.

وہ لوگ جو بری عادتوں میں ملوث ہیں کے ساتھ ملتے ہیں۔ -

والدین کی بے عزتی کرنے والے 8.

وہ بچے جو والدین کی نافرمانی کرتے ہیں (سوائے اسلامی معاملات کے) یا ان کی خدمت میں کوتاہی کرتے ہیں۔

خاندان کے ساتھ سختی. 9.

وہ مرد جو بیویوں یا سسرال والوں کے ساتھ بد سلوکی کرتے ہیں۔ وہ بیویاں جو شوہروں کو دھوکہ دیتی ہیں۔

پڑوسیوں کے ساتھ غیر مہربان. 10.

وہ لوگ جو پڑوسیوں کے ساتھ احسان کرنے یا چھوٹے کاموں سے بھی انکار کرتے ہیں۔

ناقابل معافی اور رنجش رکھنے والے. 11.

وہ لوگ جو مجرموں کو معاف کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

حلف توڑنے والے (بیعت کی خلاف ورزی کرنے والے). 12.

جو اپنی بیعت کو توڑتے ہیں۔

مسیحی دعوے کے منکر. 13.

وہ لوگ جو مسیح موعود اور مہدی کے طور پر بھیجے ہوئے کو رد کرتے ہیں۔

صالح احکام کی نافرمانی. 14.

وہ لوگ جو ان کی دی گئی نیک ہدایت پر عمل کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ -

مخالفین کے اتحادی 15.

وہ لوگ جو ان کے مخالفوں کے ساتھ ملتے ہیں / ان کی حمایت کرتے ہیں۔ -

سوال (د) - انسانوں اور فرشتوں میں جو فرق حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے مختصراً بیان کریں۔ (۳ نمبر)

فرشتے:

وہ نافرمانی کرنے سے قاصر ہیں۔ -

وہ غلطی یا بھول کے تابع نہیں ہیں۔ -

وہ ترقی نہیں کر سکتے۔ -

ان کی کوئی آزاد مرضی نہیں ہے۔ -